



سوال

قبر والی جگہ پر نماز

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبر والی جگہ پر نماز پڑھنا جائز ہے؟ جیسا کہ مزارات وغیرہ ہیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی مساجد میں نماز نہیں پڑھنی چاہئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر مساجد بنانے والوں کو ملعون قرار دیا ہے۔ سیدنا جناب بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ان سے سنا۔ انہوں نے کچھ باتیں ذکر کیں:

"کہ جو تم سے پہلے تھے (یہود و نصاریٰ) وہ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو مسجدیں بنا لیتے تھے خبردار تم قبروں کو مسجد نہ بنانا میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں"۔ (رواہ مسلم ۵۳۲) البوداؤد

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔

(بخاری (۳۹۰۰) مسلم (۵۲۹۹))

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ قبروں پر مسجدیں بنانا حرام ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روک دیا ہے۔ جب قبروں پر مسجدیں بنانے سے روک دیا گیا ہے تو ایسی مساجد میں نماز پڑھنی بالاولیٰ درست نہیں ہے۔

حدیث احمدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ